اُردو کے فروغ کے لئے حکومت کوشاں، وزیر زراعت

تمام محکموں، عوامی مقامات، سڑکوں اور تاریخی مقامات کے نام اردو میں تحریر کرنے کی ہدایت

سرینگر// سرکاری کام کاج میں اردو کی ضرورت اور اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے زراعت کے وزیر ایڈوکیٹ غلام نبی ہانجورہ نے کہا ہے کہ حکومت، ریاست میں اردو کے فروغ اور ان کی تشہیر کے لئے کوششیں کررہی ہے۔ ۳۰/ جون کو ایم ایل سی نریش کمار گپتا اور ظفر اقبال منہاس کا تمدن کے وزیر کی طرف سے جواب دیتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ریاست کی سرکاری زبان اردو ہے، حکومت کی جانب سے اُردو کے فروغ کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں ایوان کو جانکاری دیتے ہوئے وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت نے تمام محکموں کو، عوامی مقامات، گلی کوچوں اور تاریخی مقامات کے نام اردو میں تحریر کرنے کی ہدایت دی ہے۔

اُنہوں نے کہا کہ محکمہ مال، پولیس اور ذیلی عدالتوں میں اردو زبان ہی کا استعمال کیا جات اہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ریاستی پبلک سروس کمیشن، مختلف محکموں بشمول مال، ایکسائز، ٹیکسیشن وغیرہ کے محکمہ جاتی امتحانات اردو ہی میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ کشمیر ایڈمنسٹریٹیو امتحانات میں ایک اختیاری پرچہ اُردو کا بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کے اے ایس اور آئی اے ایس پروبیشنروں کے لئے محکمہ جاتی امتحان اُردو میں پاس کرنا لازمی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ پٹواریوں اور نائب تحصیلداروں کی براہ راست تقرری میں اُردو زبان کی جانکاری ایک بنیادی ضرورت ہے کیونکہ محکمہ مال کا پورا ریکارڈ اُردو زبان میں لکھا جاتا ہے۔ ☆☆

طلبہ کو فن کی مختلف نہجوں سے آگاہ کرانے کے لئے ۲۰/روزہ ورکشاپ

مصوری، ایکٹنگ، موسیقی اور ڈانس میں تربیت فراہم کی گئی

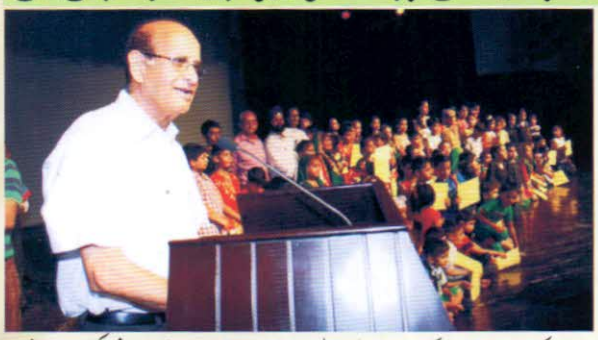

جموں/ / طلبہ میں فن، ثقافت اور زبانوں کے تئیں بیداری عام کرنے اور انہیں مناسب تربیت فراہم کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۰/روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ ورکشاپ ۶/جون سے ابھینو تھیٹر میں شروع ہوا اور اس میں طلبہ کو مصوری، ڈرائنگ، تھیٹر، ڈانس اور فن کی دیگر نہجوں کے بارے میں تربیت دی گئی اور اس میں طلبہ کی کثیر تعداد شامل ہوئی۔ ورکشاپ کی اختتامی تقریب ۲۶/جون کو ابھینو تھیٹر میں منعقد کی گئی۔ نامور ڈوگری ادیب پروفیسر للت منگوترا تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ اس موقعے پر اُنہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کی صلاحیتوں میں نکھار لانے کے لئے اکیڈیمی کی کوششوں کی سراہنا کی۔ ورکشاپ کے دوران نامور ماہرین اور فنکاروں نے طلبہ کو تربیت فراہم کی اور ورکشاپ کے اختتامی روز اُنہوں نے مدعو حاضرین کے رُوبرو اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور اس موقعے پر ''بھوت نگری'' نامی ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔ ورکشاپ کے ماہرین میں مصوری میں شری بھوشن کیسرا اور خوشبو شرما، ڈانس میں آکاش ڈوگرا، اداکاری میں انیل تِکو اور بھوپندر سنگھ جموال، ورکشاپ کے انعقاد میں اسسٹنٹ کلچرل آفیسر بھیشن داس نے بھی معاونت کی۔ ورکشاپ کی اختتامی تقریب کی نظامت کے فرائض کسم تِکو نے انجام دیئے جبکہ ڈاکٹر سُدھیر مہاجن نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔☆

لیہہ میں لوک موسیقی کے فروغ کے لئے اقدامات

لوک موسیقی کی محفل آراستہ کی گئی

لیہہ// لوک موسیقی کو فروغ دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے لیہہ آفس کی طرف سے ۱۸/جون کو لوٹسوا آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں دُرک پدما کرپو سکول شے کے ۲۰۰ سے زائد طالب علموں نے حصہ لیا۔ تقریب میں سرکردہ فنکاروں کے ساتھ ساتھ سکولی بچوں نے لوک موسیقی پیش کی اور اسے مقبولِ عام بنانے کے لئے مختلف پہلوؤں پر خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی عزت مآب تھکسے رنپوچے تھے۔ ☆☆☆

کرگل میں اکیڈیمی کے اہتمام سے ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں

سرکردہ شعرائے کرام اور ثقافت شناس شخصیات کی شرکت

کرگل// مختلف ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے کرگل دفتر کی طرف سے ۲۰/اور ۲۱/ جون کو کثیر لسانی حمدیہ/نعتیہ مشاعروں کا اہتمام کیا گیا۔ ۲۰/جون کے حمدیہ مشاعرے کا انعقاد اکیڈیمی ہال بارو میں کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی ایکزیکٹیو کونسلر لداخ خود اختیاراتی کونسل کرگل آغا سید عباس تھے جبکہ آغا سید طٰہٰ تقریب کے مہمانِ ذی وقار تھے۔ مشاعرے کی صدارت حاجی محمد باقر نے کی۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں صادق علی صادق، غلام احمد خان جوان، حاجی محمد ابراہیم راہی، حاجی محمد باقر، سبطِ حسین کلیم، محمد عیسیٰ صابری، ژوانگ رگزن، محمد تقی خان، محمد حسین اثر، فدا حسین وزیر، ذاکر حسین کربلائی، نثار حسین ژرنپو، محمد یاسین انصاری اور محمد علی بابا شامل ہیں۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آغا سید عباس نے معیاری شعری نشست کے انعقاد پر اکیڈیمی کو مبارک باد پیش کی اور لداخ خود اختیار کونسل کی طرف سے ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

تقریب کی دوسری نشست ۲۱/جون کو گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کرگل میں منعقد ہوئی جس کی صدارت حاجی عبدالحمید تنویر نے کی۔ منعقدہ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں آخون اصغر علی بشارت، آغا سید رضا رضوی، محمد علی نوشین، آخون محمد علی، ایڈوکیٹ بشیر احمد وفا، رضا امجد بڈگامی، غلام قادر زکی، محمد جواد جالب، محمد اصغر اسوی، محمد حسین فیاض، آخون محمد علی صوبیر، اکبر علی خان شاہین، آغا سید رضا رضوی، نصیر الدین کھفی، مولانا مصطفیٰ مطہری، فرزانہ بتول، نجمہ دردی، رافعیہ اقبال، زیلخا غازی، سکینہ عزیزی اور آر چونصرت شامل ہیں۔ چیف ایکزیکٹیو کونسلر لداخ خود اختیاراتی کونسل حاجی حنیفہ جان تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے اور اُنہوں نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کلچرل اکیڈیمی کی کاوشوں کی بدولت کرگل خطے میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا کامیاب انعقاد ہو رہا ہے اور اس سلسلے کو جاری رکھا جانا چاہیے۔ اس سے قبل خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اکیڈیمی کے کرگل آفس کے سربراہ نذیر حسین نے علاقے میں منعقد کی جارہی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا خلاصہ پیش کیا اور عوام کو ان سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی استدعا کی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض نصیر الدین کھفی نے انجام دی اور شکریہ کی تحریک محمد علی بھوٹو نوشین، پرنسپل گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کرگل نے پیش کی۔ تقریب میں زاہد بڈگامی کی شینا حمدیہ/نعتیہ قوالیوں پر مشتمل ایک سی ڈی کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ ☆☆☆